



## سوال

(175 نماز کے دوران اگلی صف سے آدمی کو پیچھے کھینچنا؟)

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علماء کی زبان سے میں نے سنا ہے کہ اگر صف میں جگہ نہ ہو، تو جگہ پیدا کر کے داخل صف ہو جائے، یا آدمی کھینچ لے، اگر جگہ نہ ہو تو آدمی کھینچنے کے بارے میں کوئی صحیح حدیث نہیں ملتی، تو کیا اکیلا کھڑا ہو جائے یا کوئی اور صورت اختیار کرے؟ مدلل تحریر فرمائیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بے شک صف میں سے کسی شخص کو کھینچ کر اس کے ساتھ صف کے پیچھے کھڑا ہونے کے بارے میں جتنی روایتیں آئی ہیں وہ سب کی سب ضعیف ہیں۔ آخرجہ ابوداؤد فی المراسیل مرفوعاً (وہو مع کونہ مرسل، فی سندہ مقاتل بن حیان وفیہ مقال، ولم یثبت له لقاء أحد من الصحابة، ففیہ انقطاع ینہ و بین الصحابی، فہو مرسل معضل) الطبرانی عن ابن عباس (وفی سندہ بشیر بن ابراہیم، وہو ضعیف جداً)، والطبرانی فی الأوسط، والیہستی عن وابصة بن معبد (وفی سندہ السری بن اسماعیل وہو متروک) ورواہ ابو نعیم فی تاریخ أصہان (فیہ قیس بن الریح وہو ضعیف) ورواہ ابن ابی حاتم فی عللہ من طرق ثلاثہ ضعیفہ لیکن چونکہ احادیث صحیحہ میں صف کے پیچھے اکیلا کھڑا ہونے سے ہر حال میں منع کر دیا گیا ہے خواہ صف میں جگہ ہو یا نہ ہو (علی شیبان عند احمد وابن ماجہ، وابصة بن معبد عند احمد والترمذی وابن داؤد وابن ماجہ (ترمذی کتاب الصلاة باب ماجاء فی الصلاة خلف الصف وحده (230) 445/1، ابوداؤد کتاب الصلاة باب الرجل یصلی خلف الصف وحده (682) 1/439، ابن ماجہ کتاب الصلاة، باب صلاة الرجل خلف الصف وحده (1003-1004) 1/320) وطلق عند ابن حبان اور صف سے کھینچ کر کھینچنے والے کے ساتھ کھڑا ہونے میں بڑا اور تقویٰ میں اس کی معاونت ہے جو بحکم ”تعاونوا علی البر والیتقوا“، شرعاً مطلوب ہے اور احادیث..... اگرچہ ضعیف ہیں لیکن قابل استیناس ہیں۔ اس لیے صف میں گنجائش نہ ہونے کی صورت میں صف سے کسی کو کھینچ لینا جائز اور کھینچ جانا مندوب ہے۔ پس اسی سنت پر عمل ہونا چاہیے۔ صف میں کھینچ آنے کی وجہ سے فوج پیدا ہو اس کو صف والے کچھ کچھ کھسک کر بحکم نبوی: ”سدوا الخلل“، (ابوداؤد کتاب الصلاة باب تسویة الصفوف (666)- (667) 1/436) ”وتراصوا“، وغیرہ پر کر دیں۔ عبید اللہ المبارک کفوری الرحمانی مدرس مدرسہ دارالرحمانیہ بدلی

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتوى  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 267

محدث فتویٰ